



# الْقَصَصُ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طَسَمَ ﴿١﴾

طسم۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

نَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَبَأِ مَوْسَىٰ

اے پیغمبر ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔

وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾

کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو یہاں تک کمزور کر دیا تھا کہ انکے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور انکی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں تھا۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ

وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ

طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ

وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ

الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور انکو پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث بنائیں۔

و نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضِعُوا فِي الْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٥﴾

اور ملک میں انکو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور انکے لشکر کو وہ چیز دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَنُمَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ جُنُودَهُمَا مِنْهُم مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اسکو دودھ پلاؤ پھر جب تک اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اسکو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور بعد میں اسے پیغمبر بنا دیں گے۔

وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ فَذَا خِفَتْ عَلَيْهِ فَالْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَ جَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾

سو فرعون کے لوگوں نے اسکو اٹھا لیا اس لئے کہ نتیجہ یہ ہونا تھا کہ وہ ان کا دشمن اور انکے لئے موجب غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر غلطی پر تھے۔

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَ حَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ جُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ﴿٨﴾

اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسکو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ انجام سے بےخبر تھے۔

وَقَالَتْ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قَرَّتْ عَيْنِي لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ<sup>ط</sup> عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠﴾

اور موسیٰ کی ماں کا دل بیقرار ہو گیا اگر ہم انکے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس غم کو ظاہر کر دیتیں۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ مومنوں میں رہیں۔

وَاصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِحًا إِنَّ كَادَتْ لِتُبَدِي بِهٖ لَوْلَا أَنْ رَبَّنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١﴾

اور والدہ موسیٰ نے اسکی بہن سے کہا کہ اسکے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو کچھ خبر نہ تھی۔

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ<sup>ل</sup> فَبَصَّرَتْ بِهٖ عَنِ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾

اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر دایوں کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس بچے کو پالیں اور اسکی خیر خواہی سے پرورش کریں۔

وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ﴿١٣﴾

سو ہم نے اس طریق سے انکو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کر لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۗ وَ لَتَعْلَمَنَّ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے تو ہم نے انکو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ ۖ وَ اسْتَوَىٰ اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا ۙ وَ عِلْمًا ۙ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾

اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بیخبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا انکے دشمنوں میں سے تو جو شخص انکی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو موسیٰ نے اسکو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی کام ہوا بیشک وہ انسان کا دشمن ہے کھلا بہکانے والا ہے۔

وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ اٰهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَنِ هٰذَا مِنْ شَيْعَتِهِ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَعَاثَ الَّذِيْ مِنْ شَيْعَتِهِ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَرَهُ مُوسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا سو تو مجھے بخش دے تو اللہ نے انکو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي  
فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ  
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے تو میں بھی آئندہ کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ  
أَكُونَ ظَاهِرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾

الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر انکو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تو تو بڑا بہکا ہوا ہے۔

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ  
فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ  
يَسْتَصْرِخُهُ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ  
لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ تم مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ صلح کرانے والوں

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي  
هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَمْوَسَىٰ أُنْرِيدُ  
أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا  
بِالْأَمْسِ ۚ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ  
جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ

تَكُونُ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٦﴾

میں سے ہو جاؤ۔

وَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ  
يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ  
يَأْتِمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ  
إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا  
آیا بولا کہ اے موسیٰ اہل دربار تمہارے بارے  
میں مشورے کرتے ہیں کہ تمکو مار ڈالیں سو تم  
یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ  
رَبِّ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْقَوْمِ  
الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾

چنانچہ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل  
کھڑے ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دعا  
کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں  
سے نجات دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ  
رَبِّيَ أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ  
السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾

اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو  
کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا  
رستہ بتائے۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ  
عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ  
وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ امْرَأَتَيْنِ

اور جب مدین کے پانی کے مقام پر پہنچے تو  
دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے اور اپنے  
موشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور انکے ایک  
طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی

میں۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے اپنے جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

تَذُودِنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصَدِرَ الرِّعَاءُ وَ اَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾

تو موسیٰ نے انکے لئے بکریوں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾

تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی کہنے لگی کہ تمکو میرے والد بلا تے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اسکی تمکو اجرت دیں۔ پھر جب وہ انکے پاس آئے اور ان سے اپنا ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمَشِيٌّ عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ <sup>وقفه تف</sup> نَجَّوْتِ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

ایک لڑکی بولی کہ ابا انکو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا ہو

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اسْتَاجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ

انہوں نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو پھر اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے احسان ہو گا اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي حَجَجٍ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ عہد پختہ ہوا میں جو مدت چاہوں پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾

پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی وہ اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر

فَلَمَّا قَضَى مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا

آئی ہے شاید میں وہاں سے رستے کا کچھ پتہ  
لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم آگ تاپو۔

بِخَبْرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ  
تَصْطَلُونَ ﴿٢١﴾

سو جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے  
دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک  
درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ یہ میں  
ہوں اللہ تمام جانوں کا پروردگار۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِّنْ شَاطِئِ الْوَادِ  
الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِّنَ  
الشَّجَرَةِ أَنْ يُّمُوسَىٰ إِنَّي أَنَا اللَّهُ  
رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٢﴾

اور یہ کہ اپنی لائٹھی ڈال دو۔ سو جب انہوں  
نے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ  
ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ  
دیکھا۔ فرمایا موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن  
پانے والوں میں ہو۔

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا  
تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَ لَمْ  
يُعَقِّبْ يُّمُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ  
إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٢٣﴾

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے  
سفید روشن ہو کر نکل آئے گا اور خوف دور  
کرنے کی غرض سے اپنے بازو کو اپنی طرف  
یعنی سینے سے ملا لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے  
پروردگار کی طرف سے ہیں فرعون اور اسکے

أَسْلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا  
مِّنْ غَيْرِ سُوءٍ ۗ وَ اضْمُمْ إِلَيْكَ  
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذُنُوكَ  
بُرْهَانٌ مِّنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

درباریوں کیلئے بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

مَلَايَهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فَسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾

موسیٰ نے کہا اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا  
فَاَخَافُ اَنْ يُقْتَلُوْنِ ﴿٣٣﴾

اور ہارون جو میرا بھائی ہے اسکی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اسکو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔

وَ اٰخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسٰنًا  
فَاَرْسَلُوْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِيْ اِنِّيْ  
اَخَافُ اَنْ يُكٰذِبُوْنِ ﴿٣٤﴾

فرمایا ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے تم دونوں اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاٰخِيْكَ  
وَنَجْعَلُ لَكَمَّ سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ  
اِلَيْكُمْ اَبٰئِنَّا اَنْتُمْ وَاَمِنْ  
اَتَّبَعَكُمْ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾

پھر جب موسیٰ انکے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو کبھی سنی نہیں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰتِنَا بَيِّنٰتٍ  
قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرٰى وَمَا  
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْ اٰبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اسکی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جسکے لئے عاقبت کا گھر یعنی بہشت ہے۔ بیشک ظالم کامیاب نہیں ہونگے۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٧﴾

اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں اپنے سوا کسی کو تمہارا خدا نہیں جانتا سوا اے ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا کر اینٹیں پکا دو پھر ایک اونچا محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ کر اسے جھانک لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَهُامُنْ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٨﴾

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوا أَنَّهُم إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٢٩﴾

تو ہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو پکڑ لیا آخر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ سو دیکھ لو کہ

فَأَخَذْنَاهُ وَ جُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ  
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

اور ہم نے انکو پیشوا بنایا تھا وہ لوگوں کو دوزخ کی  
طرف بلا تے تھے اور قیامت کے دن انکی مدد  
نہیں کی جائے گی۔

وَ اتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾

اور اس دنیا سے ہم نے ان کے پیچھے لعنت  
لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بد حالوں میں  
ہوں گے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ  
مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ  
لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّعَلَّهُمْ  
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾

اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے  
بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے  
بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ  
نصیحت حاصل کریں۔

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ  
قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَ مَا  
كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف علم بھیجا تھا تو  
تم طور کی مغربی جانب نہیں تھے اور نہ اس  
واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے۔

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

لیکن ہم نے موسیٰ کے بعد کئی امتوں کو پیدا کیا

پھر ان پر ایک لمبی مدت گذر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ انکو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ اور ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

عَلَيْهِمُ الْعُمْرُ وَ مَا كُنْتُمْ ثَائِيًا فِي  
 أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا  
 وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے موسیٰ کو آواز دی طور کے کنارے تھے۔ بلکہ تمہارا بھیجا جانا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا خبردار کرو تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ مَا كُنْتُمْ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا  
 وَلَكِنْ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ  
 قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ  
 قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

اور اے پیغمبر ہم نے تمکو اس لئے بھیجا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اگر ان اعمال کے سبب جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

وَ لَوْ لَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ  
 بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ فَيَقُولُوا  
 رَبَّنَا لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا  
 فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَ نَكُونَ مِنَ  
 الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

پھر جب انکے پاس ہماری طرف سے حق آ

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی نشانیاں موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اسکو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو نشانیاں پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔ اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔

قَالُوا لَوْ لَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ  
مُوسَىٰ أَوْلَمَ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ  
مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ قَالُوا سِحْرِنِ  
تَظَاهَرَا <sup>وَقَفَّةٌ تَف</sup> وَ قَالُوا إِنَّا بِكُلِّ  
كُفْرُونَ ﴿٤٨﴾

کھدو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔

قُلْ فَاتَّبِعُوا بِكِتَابِ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ  
أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِنْ كُنْتُمْ  
صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کی ہدایات کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا  
يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ <sup>ط</sup> وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ  
اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ  
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس ہدایت کی باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ  
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

الَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ  
هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

اور جب قرآن انکو پڑھ کو سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے علم بردار ہیں۔

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ  
الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ  
مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا  
صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ  
وَمَا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٥٤﴾

اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال اور تمکو تمہارے اعمال۔ تمکو سلام۔ ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ  
وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ  
أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي  
الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾

اے نبی تم جسکو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ  
اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ

وَقَالُوا إِن نَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ  
نُتَخَطَفُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْلَمَ نُمَكِّنُ  
لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ  
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَكِنَّ  
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی  
پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے  
جائیں۔ کیا ہم نے انکو حرم میں جو امن کا مقام  
ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے  
پہنچانے جاتے ہیں بطور رزق ہماری طرف  
سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرْتُمْ  
مَعِيشَتَهَا فِتْلَكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ  
تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا  
وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو  
اپنی عیش والی زندگی میں اتر رہے تھے۔ سو یہ  
انکے مکانات ہیں جو انکے بعد آباد ہی نہیں  
ہوئے مگر بہت کم۔ اور انکے بعد ہم ہی وارث  
ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ  
يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ  
أَيَّتْنَا وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا  
وَأَهْلَهَا ظَلِمُونَ ﴿٥٩﴾

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔  
جب تک انکے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج  
لے جو انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم  
بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت  
میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

اور اے لوگو جو چیز تلو دی گئی ہے سو وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اسکی نینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَمَا أَوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِينَتِهَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶

بھلا جس شخص سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جنکو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو گرفتار کر کے حاضر کئے جائیں گے۔

اَفَمَنْ وَعَدْنٰهُ وَعَدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝۶

اور جس روز اللہ انکو پکارے گا سو کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

و يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۷

تو جن لوگوں پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جنکو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ہم نے انکو گمراہ

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا اَغْوَيْنَهُمْ كَمَا اَغْوَيْنَا تَبٰرَ اَنَا

کیا تھا اب ہم تیری طرف متوجہ ہو کر ان سے  
بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔

إِلَيْكَ مَا كَانُوا  
إِيَّانَا  
يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ سو وہ انکو  
پکاریں گے تو وہ انکو جواب نہ دیں سکیں گے  
اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو تمنا کریں گے  
کہ کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔

وَقِيلَ ادْعُوا  
شُرَكَاءَكُمْ  
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ  
يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ  
وَرَأَوْا الْعَذَابَ  
لَوْ أَنَّهُمْ  
كَانُوا  
يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

اور جس روز اللہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ تم  
نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ  
فَيَقُولُ مَاذَا  
أَجَبْتُمْ  
الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

تو اس روز ان پر خبریں بند ہو جائیں گی پھر وہ آپس  
میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ  
الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ  
فَهُمْ لَا  
يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

سو رہا وہ شخص جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور  
عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ کامیاب  
ہونے والوں میں ہو۔

فَأَمَّا مَنْ تَابَ  
وَأَمَنَ وَعَمِلَ  
صَالِحًا  
فَعَسَىٰ أَنْ  
يَكُونَ مِنَ  
الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور  
جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے۔ انکو اس کا

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ  
وَيَخْتَارُ مَا  
كَانَ لَهُمُ  
الْخَيْرَةُ  
سُبْحٰنَ اللّٰهِ  
وَتَعٰلٰی

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ  
اس سے پاک و بالاتر ہے۔

وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ  
وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

اور انکے سینے جو کچھ مخفی کرتے ہیں اور جو یہ  
ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اسکو جانتا ہے۔

وَ هُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ  
الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَ الْآخِرَةِ وَ لَهُ  
الْحُكْمُ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

اور وہی اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود  
نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے  
اور اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم  
لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ  
الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ  
إِلَهُ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ أَوْ لَآ  
تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے  
دن تک رات کی تاریکی کئے رہے تو اللہ کے  
سوا کون معبود ہے جو تمکو روشنی لا دے تو کیا تم  
سننے نہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ  
النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ  
إِلَهُ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ  
تَسْكُنُونَ فِيهِ أَوْ لَآ تَبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت  
تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود  
ہے کہ تمکو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔  
تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور جس دن وہ انکو پکارے گا تو کہے گا کہ میرے وہ شریک جنکا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر زیادتی کرنے لگا۔ اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ انکی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہوتیں جب اس سے اسکی قوم نے کہا کہ اترا پیئے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَّا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

اور جو مال تمکو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَ اَتَّبِعِ فِيمَا اَتَاكَ اللهُ الدَّارَ  
الْآخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ  
الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ كَمَا اَحْسَنَ اللهُ  
إِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ  
إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾

وہ بولا کہ یہ مال مجھے میرے ہنر کے سبب ملا ہے کیا اسکو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی تھیں۔ اور گنہگاروں سے انکے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

قَالَ اِنَّمَا اُوتِيْتَهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي  
اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللهَ قَدْ اَهْلَكَ  
مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ  
اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ اَكْثَرُ جَمْعًا  
وَ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ  
الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال و متاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ  
الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا  
يَلِيَّتْ لَنَا مِثْلَ مَا اُوتِيَ قَارُونُ  
﴿٧٩﴾

إِنَّهُ لَدُوٌّ حَظٌّ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾

وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ  
ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ  
وَعَمِلَ صَالِحًا وَّ لَا يُلْقِيهَا إِلَّا  
الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر  
افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے جو  
ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ ہمیں بہتر ہے  
اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۗ فَمَا  
كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ﴿٨١﴾

پس ہم نے قارون کو اور اسکی جوہلی کو زمین میں  
دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی  
مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ  
بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ  
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ  
عِبَادِهِ وَّ يَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنَّ  
اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهٗ لَا  
يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ﴿٨٢﴾

اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے  
تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو  
اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے  
رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے  
تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو  
ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر  
کامیاب نہیں ہوتے۔

وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا  
لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ  
وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر صلہ ہو گا اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے انکو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا  
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى  
الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

اے پیغمبر جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں پہلی جگہ لوٹا دے گا۔ کہدو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اسکو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ  
لَرَأَدُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ  
مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي  
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾

اور اے نبی تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی

وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ  
الكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا

مہربانی سے نازل ہوئی سو تم ہرگز کافروں کے  
مددگار نہ ہونا۔

تَكُونَنَّ ظَهْرًا لِلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اسکے  
کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور  
اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں  
سے ہرگز نہ ہو جانا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ  
إِذْ أَنْزَلْتُ إِلَيْكَ وَأَدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ  
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود سمجھ کر نہ پکارنا  
اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسکی ذات پاک  
کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا علم  
چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ  
لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

